بسم اللہ الرحمن الرحیم

In the name of Allah, the Gracious, the Merciful.

AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 31 مئی 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ جے صحابی حضر خبیب رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان فرمایا اور آپ کی محبت اسلام، محبت رسول ﷺ اور محبت الٰہی کے واقعات بیان فرمائے۔ آپ پہلے صحابی تھے جو صلیب کے ذریعہ شہید کئے گئے۔ شہادت سے قبل قریش مکہ نے آپ سے کہا کہ اگر تم اسلام سے رجوع کرلو وہم تمہارا راستہ چھوڑ دیں گے۔ لیکن اگر تم نے رجوع نہ کیا تو ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔ حضرت خبیب نے جواباً فرمایا کہ اللہ کے راستے میں میرا قتل تو ایک معمولی بات ہے۔ پھر آپ نے دعا کی کہ اے اللہ، یہاں کوئی ایسا نہیں جو تیرے رسول تک میرا پیغام پہنچادے۔ اس لئے اے خدا تو خود اپنے رسول تک ہمارا پیغام پہنچادے اور آپ کو بتادے جو یہاں ہمارے ساتھ ہو رہا ہے۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ پر وہ کیفیت طاری ہوئی جو وحی کے وقت ہوتی تھی۔ اس دوران رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: والیه السلام ورحمة الله و برکاته یعنی اس پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا یہ جبرائیل تھے جو مجھے خبیب کا سلام پہنچا رہے تھے۔ خبیب کو قریش نے قتل کر دیا ہے۔

تاریخ میں یہ بھی ذکر ملتا ہے کہ جب حضرت خبیب کو علم ہو گیا کہ آپ کی شہادت قریب ہے تو آپ نے قریش مکہ سے کہا کہ مرنے سے پہلے مجھے دو رکعت نماز پڑھ لینے دو۔ اجازت ملنے پر آپ نے بڑی توجہ سے دو رکعت نماز ادا کی۔ نماز کے بعد آپ نے قریش مکہ سے فرمایا میرا دل چاہتا تھا کہ میں نماز کو لمبا کروں۔ لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ تم لوگ یہ نہ سمجھ لو کہ میں موت کے خوف سے نماز کو لمبا کر رہا ہوں۔ پھر آپ نے یہ اشعار پڑھے:

وَلَسْتُ أُبَالِي حِيْنَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا وَذَالِكَ فِي ذَاتِ الْإِلٰهِ وَإِنْ يُشَأْ

عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلّٰهِ مَصْرَعِي يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْمٍ مُمْنَعِ

یعنی جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جا رہا ہوں تو مجھے یہ پرواہ نہیں ہے کہ میں کس طرف قتل ہو کر گروں۔ یہ سب کچھ خدا کے لئے ہے۔ اگر خدا چاہے گا تو میرے جسم کے پارہ پارہ پر برکات نازل فرمائے گا۔

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

آپ کے قتل کے لئے مکہ کے ان لوگوں کو اکٹھا کیا گیا جن کے رشتہ دار بدر میں قتل ہوئے تھے۔ ان سب لوگوں کو نیزہ دیا گیا۔ انہوں نے حضرت خبیب کو صولی پر اس سے زخم لگائے۔ حضرت خبیب بے چین ہوگئے اور آپ کا چہرہ کعبہ کی طرف پلٹ گیا۔ آپ نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے میرا چہرہ اپنے کعبہ کی طرف کر دیا ہے جس کو اس نے اپنے لئے پسند کیا ہے۔ پھر مشرکین نے آپ کو شہید کر دیا۔

آخر میں حضور انور نے فلسطین اور سوڈان کے لوگوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ یمن کے اسیر ان کیلئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کریں کیونکہ عید کے دنوں میں مولوی زیادہ سر گرم ہو جاتے ہیں۔ اللہ ہر احمدی کو محفوظ رکھے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے چوہدری منیر احمد صاحب مربی سلسلہ اور عبد الرحمن صاحب آف کیرالہ کی نماز جنازہ غائب کا اعلان فرمایا اور کے اوصاف بیان فرمائے۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہُ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89